22344 ـ ایك رکعت ملنے نماز جمعہ مل جاتا ہے

سوال

اگر کوئی شخص جمعہ کے روز مسجد میں آئے اور امام نماز کروا چکا ہو تو اسے ایك شخص جس کی ایك رکعت رہتی تھی نماز ادا کرتا ہوا ملے تو اس نے اس شخص کے ساتھ نماز ادا کر لی تو کیا وہ ظہر کی نماز مکمل کرے یا کہ جمعہ کی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

واجب تو یہی ہے کہ وہ ظہر کی نماز مکمل کرے، کیونکہ اس کا جمعہ فوت ہو چکا ہے، بلکہ اگر وہ امام کے ساتھ دوسری رکعت ادا کرے تو وہ جمعہ کو پا لے گا، لیکن اگر وہ سلام پھرنے کے بعد آئے یا پھر دوسری رکعت کی تشھد میں آکر ملے یا سجدہ میں ملے تو وہ جمعہ کی نماز نہیں بلکہ ظہر کی نماز ادا کرے گا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ کا فرمان ہے:

" جس نے جمعہ کی ایك رکعت پالی وہ اس کے ساتھ ایك رکعت اور ادا کرے تو اس کی نماز مکمل ہو گئی "

سنن ترمذی حدیث نمبر (482) سنن نسائی حدیث نمبر (554) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1113).

تو اس حدیث کا مفہوم یہ ہوا کہ: اگر وہ ایك رکعت سے کم امام کے ساتھ پائے تو وہ جمعہ پانے والا نہیں ہوگا، لیکن وہ ظہر کی نماز ادا کرے گا مشروع یہی ہے.

اور اگر کسی شخص کو بقیہ نماز ادا کرتے ہوئے پائے اور اس کے ساتھ نماز ادا کرے تو وہ ظہر کی نماز ادا کرے گا، نہ کہ جمعہ کی، اس میں یہ خیال بھی رکھا جائے کہ یہ زوال کے بعد ہو، لیکن اگر جمعہ کی نماز زوال سے قبل ادا کر لی جائے تو وہ نماز ظہر زوال کے بعد ادا کرے گا، کیونکہ صحیح قول کے مطابق نماز جمعہ زوال سے قبل چھٹی گھڑی میں ادا کرنا صحیح ہے.

لیکن افضل اور احتیاط اسی میں ہے کہ زوال کے بعد ادا کیا جائے جیسا کہ جمھور علماء کا قول ہے، لیکن مسلمانوں کا اجماع ہے کہ ظہر کی نماز زوال کے بعد ہی ادا کی جائیگی.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے .